روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 20 ستمبر 2007ء 7 رمضان 1428 ہجری 20 تبوک 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 215

عمدگی سے نماز پڑھو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ایک شخص کا نام لے کر فرمایا کیا تم عمدگی سے نماز ادا نہیں کر سکتے کیا نماز پڑھنے والا دیکھتا نہیں کہ وہ کس طرح نماز پڑھ رہا ہے حالانکہ وہ محض اپنے لئے نماز پڑھتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الامر بتحسین الصلوٰۃ حدیث نمبر:642)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نماز کیا ہے؟ یہ ایک خاص دعا ہے، مگر لوگ اس کو بادشاہوں کا ٹیکس سمجھتے ہیں۔ نادان اتنا نہیں جانتے کہ بھلا خدا تعالیٰ کو ان باتوں کی کیا حاجت ہے، اس کے غناء ذاتی کو اس بات کی کیا حاجت ہے کہ انسان دعا تسبیح اور تہلیل میں مصروف رہے، بلکہ اس میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے کہ وہ اس طریق پر اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آجکل عبادات اور تقویٰ اور دینداری سے محبت نہیں ہے۔ اس کی وجہ ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے اور عبادت میں جس قسم کا مزا آنا چاہئے، وہ مزا نہیں آتا۔ دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں، جس میں لذت اور ایک خاص حظ اللہ تعالیٰ نے نہ رکھا ہو۔ جس طرح پر ایک مریض ایک عمدہ سے عمدہ خوش ذائقہ چیز کا مزہ نہیں اٹھا سکتا اور وہ اسے تلخ یا پھیکا سمجھتا ہے، اسی طرح وہ لوگ جو عبادات الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہئے، کیونکہ جیسا میں نے ابھی کہا ہے دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے، جس میں خدا تعالیٰ نے کوئی نہ کوئی لذت نہ رکھی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا، تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس عبادت میں اس کے لئے لذت اور سرور نہ ہو۔ لذت اور سرور تو ہے، مگر اس سے حظ اٹھانے والا بھی تو ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) اب انسان جبکہ عبادت ہی کے لئے پیدا ہوا ہے۔ ضروری ہے کہ عبادت میں لذت اور سرور بھی درجۂ غایت کا رکھا ہو۔ اس بات کو ہم اپنے روزمرہ کے مشاہدہ اور تجربے سے خوب سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً دیکھو اناج اور تمام خوردنی اور نوشیدنی اشیاء انسان کے لئے پیدا ہوئی ہیں، تو کیا ان سے وہ ایک لذت اور حظ نہیں پاتا ہے؟ کیا اس ذائقہ، مزے اور احساس کے لئے اس کے منہ میں زبان موجود نہیں۔ کیا وہ خوبصورت اشیاء دیکھ کر نباتات ہوں یا جمادات، حیوانات ہوں یا انسان حظ نہیں پاتا؟ کیا دل خوش کن اور سریلی آوازوں سے اس کے کان محظوظ نہیں ہوتے؟ پھر کیا کوئی دلیل اور بھی اس امر کے اثبات کے لئے مطلوب ہے کہ عبادت میں لذت نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے عورت اور مرد کو جوڑا پیدا کیا اور مرد کو رغبت دی ہے۔ اب اس میں زبردستی نہیں کی، بلکہ ایک لذت بھی دکھلائی ہے۔ اگر محض توالد و تناسل ہی مقصود بالذات ہوتا تو مطلب پورا نہ ہو سکتا۔ عورت اور مرد کی برہنگی کی حالت میں ان کی غیرت قبول نہ کرتی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تعلق پیدا کریں۔ (ملفوظات جلد اول ص 101)

جیسا کہ عورت اور مرد کے جوڑے سے ایک قسم کی بقا کے لئے حظ ہے۔ اسی طرح پر عبودیت اور ربوبیت کے جوڑے میں ایک ابدی بقاء کے لئے حظ موجود ہے۔ صوفی کہتے ہیں جس کو یہ حظ نصیب ہو جاوے وہ دنیا و مافیہا کے تمام حظوظ سے بڑھ کر ترجیح رکھتا ہے۔ اگر ساری عمر میں ایک بار بھی اس کو معلوم ہو جائے، تو اس میں ہی فنا ہو جاوے، لیکن مشکل تو یہ ہے کہ دنیا میں ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جنہوں نے اس راز کو نہیں سمجھا اور ان کی نمازیں صرف ٹکریں ہیں اور اوپرے دل کے ساتھ ایک قسم کی قبض اور تنگی سے صرف نشست و برخاست کے طور پر ہوتی ہیں۔ مجھے اور بھی افسوس ہوتا ہے، جب میں یہ دیکھتا ہوں کہ بعض لوگ صرف اس لئے نمازیں پڑھتے ہیں کہ وہ دنیا میں معتبر اور قابل عزت سمجھے جاویں اور پھر اس نماز سے یہ بات ان کو حاصل ہو جاتی ہے، یعنی وہ نمازی اور پرہیزگار کہلاتے ہیں۔ پھر ان کو کیوں یہ کھا جانے والا غم نہیں لگتا کہ جب جھوٹ موٹ اور بیدل کی نماز کو یہ مرتبہ حاصل ہو سکتا ہے تو کیوں ایک سچے عابد بننے سے ان کو عزت نہ ملے گی اور کیسی عزت ملے گی۔ (ملفوظات جلد اول ص 103)

ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید

(28 ستمبر تا 5۔اکتوبر 2007ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید سال 72 کا اعلان فرماتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ بتاریخ 11 نومبر 2005ء کا اس دعا پر اختتام فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ ان تمام قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہاء برکت عطا فرمائے اور یہ سب قربانی کرنے والے اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر پانے والے ہوں اور آئندہ ان قربانیوں کو بڑھانے والے بھی ہوں اور اپنے مقصد پیدائش کو پہچاننے والے بھی ہوں۔''

(الفضل 23 فروری 2006ء)

اس ایمان پرور خطبہ کے پیش نظر جماعتوں کو وصولی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضور انور کی مذکورہ بالا دعا کے مطابق جماعتیں قربانیوں کی شاندار روایات قائم کر کے خدا تعالیٰ کے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچا کر اجر عظیم کی وارث بنیں۔ لہٰذا جماعتوں سے درخواست ہے کہ 28 ستمبر تا 5۔اکتوبر 2007ء (جمعہ تا جمعہ) ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید منانے کا اہتمام کریں۔ اس سلسلہ میں ذیلی تنظیموں سے بھرپور تعاون حاصل کیا جائے اور ہفتہ بھر کی مساعی کی رپورٹ وکالت مال اول تحریک جدید کو بھجوانے کا اہتمام کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت اوورسیئر

وقف جدید انجمن احمدیہ کو مٹھی ونگر پارکر میں تعمیراتی کاموں کی نگرانی کے سلسلہ میں ایک عدد ''اوورسیئر'' کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے محنتی، مخلص اور تجربہ کار احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو ارسال فرمائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ترحیبِ ماہ صیام

ہزار برکتیں لے کر مہ صیام آیا
ہر اک بشر کے لئے عفو کا پیام آیا

ہمیں اے جان تمنا تھا انتظار ترا
خوشا کہ عمر میں تو پھر بحسن تام آیا

خدا کے نور سے معمور کیوں نہ ہوں دن رات
اسی مہینہ میں اللہ کا کلام آیا

خدا کے در پہ ہیں سجدہ کناں امیر و غریب
ہر ایک دل کو خدا یاد صبح و شام آیا

ہے ابتداء میں جو رحمت نجات آخر میں
لئے ہے وسط میں بخشش مہ صیام آیا

ہوا ہے مائل لطف و کرم مرا ساقی
وہ میرے پاس بصد پیار لے کے جام آیا

بجا ہے فخر مجھے اپنی خوش نصیبی پر
کہ طالبوں میں ہے شبیر کا بھی نام آیا

چوھدری شبیر احمد

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

”پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں“ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم شیخ ناصر احمد صاحب خالد ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 10 جون 2007ء کو میرے بھتیجے مکرم خالد سہیل صاحب ابن مکرم مسعود احمد خالد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ زنیرہ خالد صاحبہ بنت مکرم محمد اختر خالد صاحب ریٹائرڈ آفیسر پاکستان ائیرفورس بمقام الوادی کالونی اسلام آباد، مکرم پروفیسر شیخ منور شمیم صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے مبلغ ایک لاکھ بیس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم خالد سہیل صاحب، مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے سابق صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے پوتے اور حضرت خان مولوی فرزند علی خان صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت کرے اور احمدیت کی نئی نسل کو اپنے بزرگوں کے نیک ورثہ کی حفاظت کرنے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح

مکرم عبدالمنان ناہید صاحب راولپنڈی سے لکھتے ہیں۔

الفضل 24۔ اگست 2007ء میں خاکسار کی ایک نظم شائع ہوئی ہے اس کے چھٹے شعر کے دوسرے مصرع میں ایک غلطی ہوگئی ہے۔ قافیہ سنان کی جگہ فِساں چاہئے پورا شعر یوں ہوگا۔

چاہنے والوں نے چاہت کو دیا تیغ کا نام
اور اس رہ کی رکاوٹ کو فِساں کہتے ہیں

درخواست دعا

مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ کنیز صغریٰ صاحبہ کو گرنے سے فریکچر ہو گیا ہے۔ فاروق ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا عزیزم فرقان احمد عمر 3 سال ایک ہفتہ سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم مرزا محمد اکرم صاحب تحریر کرتے ہیں۔ مورخہ 12 ستمبر 2007ء کو مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے میرے بیٹے مکرم محمد اختر صاحب دارالعلوم غربی صادق کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ساجدہ کنول صاحبہ بنت مکرم صدیق حیدر صاحب مسی ساگا کینیڈا سے مبلغ 8 ہزار کینیڈین ڈالرز کے عوض ایوان محمود میں کیا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد کھوکھر صاحب لاہور لکھتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم آصف محمود صاحب کھوکھر 9 ستمبر 2007ء کو ٹورانٹو کینیڈا میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ ان کی عمر 43 سال تھی۔ مرحوم کے والد اور خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد افضل صاحب کھوکھر اور ان کے ایک بیٹے مکرم اشرف محمود صاحب نے 1974ء میں گوجرانوالہ میں اپنی جان راہ مولیٰ میں قربان کی تھی۔ اب مکرم آصف محمود صاحب کی وفات غم زدہ ضعیف والدہ کیلئے بالخصوص اور دیگر خاندان کیلئے بھی ایک گہرا صدمہ ہے۔ دیگر پسماندگان میں مرحوم کی جواں سال بیوہ اور دو کمسن بچے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ نیز مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالقدیر صاحب ترکہ مکرم محمد حسین صاحب)

مکرم عبدالقدیر صاحب چک 278 گ۔ب شیر کا ضلع فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد حسین صاحب ولد مکرم نور محمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4/7 محلّہ دارالعلوم شرقی نور برقبہ 9 مرلہ 174 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے میں ان کا اکلوتا وارث ہوں۔

(1) مکرم عبدالقدیر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم عبدالسلام صاحب اختر

ربوہ کی سرزمین پر حضرت مصلح موعود کی پُرسوز دعائیں
جو اس کی آبادی اور برکات کا باعث بنیں

1948ء میں پاکستان میں ایک ایسی عظیم الشان بستی کی بنیاد ڈالی گئی جو دنیا بھر میں اس زمانہ کے لئے دین کی اشاعت کا مرکز بننے والی تھی۔ اس بستی کا آغاز اور اس کی بنیاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک جلیل الشان کارنامہ ہے۔ یہ بستی جس کا نام ''ربوہ'' ہے۔ مورخہ 20 ستمبر 48ء کو منصۂ شہود پر آئی اور آج یہ ایک عظیم الشان دینی مرکز کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ اس میں بجلی، پانی، تار، ٹیلیفون اور تجارت کے اہم وسائل موجود ہیں اور دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہے ہیں۔ یہ امر بالخصوص اس لئے بھی نمایاں ہو جاتا ہے کہ جب ہم لوگ ابتدائی ایام میں اس کو آباد کرنے کے لئے یہاں آئے تھے تو اس وقت گردونواح کی آبادی کا ایک کثیر حصہ از راہ تمسخر ہمیں کہتا تھا کہ یہاں تو بڑے بڑے سیٹھ پانی کا ایک نلکا تک لگانے میں ناکام ہوئے ہیں۔ آپ یہاں مرکز بنانے کا خواب کیسے دیکھ رہے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک دنیا آج شاہد ہے کہ وہی تمسخر کرنے والے یہاں سال ڈیڑھ سال کے بعد زمین کا ایک مختصر ٹکڑا خریدنے کے لئے بے تاب تھے مگر وہ ان کو دستیاب نہیں ہو سکتا تھا۔ مجھے یاد ہے ستمبر 48ء سے اکتوبر 49ء تک ہم لوگ یہاں خیموں اور شامیانوں کے نیچے قیام کرنے پر مجبور تھے کیونکہ اینٹوں کے بھٹے ابھی تیار نہیں ہوئے تھے۔ میں جب 26 عدد چھولداریوں اور خیمہ جات کا پرمٹ لینے کے لئے لاہور کارپوریشن کے دفتر میں پہنچا تو ایک بڑے افسر نے مذاقاً کہا کہ کیا آپ نے چناب میں مچھلیوں کے شکار کا پروگرام بنایا ہے؟ مگر اسی افسر سے جب میں نے ایک سال کے بعد پرمٹ کو Renew کرنے کے لئے ملاقات کی تو وہ بڑی لجاجت سے کہنے لگے:۔

''کیا آپ اپنے امام صاحب سے سفارش کر سکتے ہیں کہ وہ دو کنال زمین مجھے بھی دے دیں''۔

یہ تغیر صرف ایک سال کے اندر اندر رونما ہو گیا تھا اور اس کی وجہ صرف وہ دعائیں تھیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نہایت الحاح اور درد کے ساتھ یہاں کی سرزمین پر متواتر کی تھیں۔ مورخہ 20 ستمبر 48ء کو دن کے اڑھائی بجے حضور بمع اہل خانہ اور خدام یہاں تشریف لائے۔ ربوہ کی سرزمین پر قدم رکھتے ہوئے حضور نے خاکسار اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب اور دیگر دوستوں کو مصافحہ اور معانقہ کا شرف بخشا اور پھر ربوہ کے چاروں کونوں پر تشریف لے گئے اور ہر جگہ دیر تک ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے دعائیہ کلمات ارشاد فرمائے۔ اس کے بعد حضور پہاڑی کے دامن میں اس مقام پر تشریف لے گئے جہاں آجکل فضل عمر ہسپتال کے احاطے میں ایک نہایت خوبصورت بیت الذکر بنی ہوئی ہے۔ اس بیت میں محراب کے مقام پر کھڑے ہو کر حضور نے اپنی ایک رویا کا ذکر کیا اور فرمایا:۔

''میں نے رویا میں دیکھا کہ قادیان پر حملہ ہوا ہے اور ہر قسم کے ہتھیار استعمال کئے جا رہے ہیں۔ مقابلہ کے بعد دشمن غالب آ گیا ہے اور ہمیں وہ مقام چھوڑنا پڑا۔ باہر نکل کر ہم حیران ہیں کہ ہم کہاں جائیں اور کہاں جا کر اپنی حفاظت کا سامان کریں۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ میں ایک جگہ بتاتا ہوں۔ آپ پہاڑی پر چلیں۔ وہاں ایک پادری نے گرجا بنایا ہوا ہے اور ساتھ ہی اس نے بعض عمارتیں بھی بنائی ہوئی ہیں جو وہ کرایہ پر مسافروں کو دے دیتا ہے۔ میں ابھی متردد ہی تھا کہ وہاں رہائش اختیار کی جائے یا نہ کہ ایک شخص نے کہا آپ کو یہاں کوئی تکلیف نہیں ہوگی کیونکہ وہاں (بیت) بھی ہے۔ اس نے سمجھا کہ شاید میں رہائش سے اس لئے انکار نہ کر دوں کہ یہاں (بیت) نہیں ہے۔ چنانچہ میں نے کہا کہ اچھا! مجھے (بیت) دکھاؤ۔ اس نے وہ (بیت) دکھائی جو بہت خوبصورت بنی ہوئی تھی۔ چٹائیاں اور دریاں بھی بچھی ہوئی تھیں اور امام کی جگہ پر ایک صاف قالینی مصلّیٰ بچھا ہوا تھا۔ اس پر میں خوش ہوا اور کہا کہ لو اللہ تعالیٰ نے (بیت) بھی بنا دی...... اس رویا کے مطابق یہ جگہ مرکز کے لئے تجویز کی گئی ہے (یہ رویا 21 دسمبر 1941ء کے الفضل میں شائع ہو چکی تھی)۔

حضور نے مزید فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ نے اس رویا کے مطابق ہمیں ایک نیا مرکز دے دیا۔ یہاں جس قسم کی مخالفت تھی اس کے لحاظ سے مرکز کا ملنا بھی اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی نصرت کا کھلا ثبوت ہے''۔

(منقولہ کتاب 'ربوہ' دارالہجرت ص 41)

اس کے بعد حضور نے قرآن پاک میں مذکور چند دعائیں تمام مجمع سمیت تین تین دفعہ دہرائیں۔

آج ایک لمبا عرصہ گزر جانے کے بعد شاید نئے تشریف لانے والے احباب اور ہمارے نوجوان اس کیفیت کا تصور بھی نہیں کر سکتے جو ان دعاؤں کے پڑھے جانے کے وقت تمام دلوں پر طاری تھی۔ سینکڑوں دوست چمکتی ہوئی دھوپ میں اور گرد و غبار کے ایک اڈتے ہوئے بادل میں ڈبڈبائی ہوئی آنکھوں کے ساتھ مصروف دعا تھے۔ کپڑے پسینے میں تر بتر تھے۔ مگر دل ایک ایسی روحانی کیفیت سے لبریز تھے۔ جس کا اظہار الفاظ میں ناممکن ہے۔ سڑک سے گزرنے والے سینکڑوں لوگ حیران تھے کہ اس سرزمین پر جہاں برسوں تک کوئی شخص سانس لینے کو بھی نہیں بیٹھا۔ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں مگر آسمان پر اس وقت کوئی اور ہی تقدیر ترتیب دی جا رہی تھی۔

پانی کی کثرت

جب ہم آغاز میں یہاں آئے تو پانی کی شدید دقت تھی۔ نہانا تو درکنار پینے کا پانی لانے کے لئے بھی ہمیں احمد نگر اور ملحقہ دیہات میں جانا پڑتا تھا۔ ہمارے دفاتر کے مددگار کارکن تو صرف پانی کی ڈیوٹی پر مقرر ہوتے تھے۔ قریشی فضل حق صاحب (جو یہاں کے سب سے پہلے دکاندار ہیں) نلکوں کا تجربہ بھی رکھتے تھے اس لئے حضور نے تجرباتی نلکوں کی بورنگ کے لئے انہیں مقرر کیا۔ انہوں نے دو مقامات پر بورنگ کی مگر پانی کی دستیابی میں سخت دقت پیش آئی اور جو پانی نکلا اسے بھی ڈاکٹروں نے ناقابل استعمال بتایا۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جناب الٰہی میں دعا فرمائی اور مورخہ 21/اپریل 1949ء کو ربوہ سے لاہور واپس جاتے وقت حضور پر کشفی حالت طاری ہوئی جس میں حضور نے دیکھا کہ آپ خدا تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے یہ شعر پڑھ رہے ہیں۔

جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب
پاؤں کے نیچے سے میرے پانی بہا دیا

لاہور پہنچنے پر حضور نے اگلے روز بیت احمدیہ دہلی دروازہ میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ یہاں میری دعاؤں کی وجہ سے پانی بہا دے گا۔ یہ ایک محاورہ ہے جو محنت کرنے اور دعا کرنے کے لئے استعمال ہوا ہے ہم نے اپنا پورا زور لگایا کہ ہمیں پانی مل سکے لیکن ہم اپنی کوششوں میں کامیاب نہ ہوئے۔ اب خدا تعالیٰ نے میرے منہ سے کہلوایا ہے کہ پانی صرف تیری دعاؤں کی وجہ سے نکلے گا...... معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کوئی نہ کوئی صورت ضرور ایسی پیدا کرے گا جس کی وجہ سے یہاں پانی کی کثرت ہو جائے گی''۔

(الفضل 13 جنوری 1950ء)

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں ہزاروں کی تعداد میں نلکے لگے ہوئے ہیں۔ ٹیوب ویل قائم ہیں۔ بلکہ واٹر سپلائی سکیم کا نفاذ بھی ہو چکا ہے۔ یہ شواہد زندہ ثبوت ہیں اس امر کا کہ اللہ تعالیٰ ایک زندہ ہستی ہے اور وہ دعاؤں کو سنتا ہے اور اس نے اپنے محبوب بندے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں کو قبولیت کا شرف بخشا۔

(الفضل 20 ستمبر 1966ء)

فوراً عمل کیا

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

''یورپ کے بعض احمدی دکانداروں کے متعلق مجھے معلوم ہوا کہ ان کے ہوٹل کے کاروبار ہیں اور وہاں شراب بھی بکتی ہے چنانچہ جب میں نے اس کا سختی سے نوٹس لیا کہ آپ کو یہ کاروبار چھوڑنا ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بڑی بھاری تعداد ایسی تھی جنہوں نے اس کاروبار کو ترک کر دیا بعضوں کو خدا تعالیٰ نے فوراً بہتر کاروبار بھی عطا کئے بعضوں کو ابتلاء میں بھی ڈالا۔ وہ لمبے عرصے تک دوسرے کاروبار سے محروم رہے لیکن وہ پختگی کے ساتھ اپنے اس فیصلے پر قائم رہے۔

(الفضل 17 جنوری 1989ء)

سیرالیون کے علی روجرز نے احمدیت قبول کی تو اس وقت وہ جوان تھے اور ان کی بارہ بیویاں تھیں۔ جماعت کے مربی مولانا نذیر احمد صاحب علی نے انہیں فرمایا کہ اب آپ احمدی ہو چکے ہیں اس لئے قرآنی تعلیم کے مطابق چار بیویاں رکھ سکتے ہیں باقی کو طلاق اور نان و نفقہ دے کر رخصت کر دیں۔ انہوں نے نہ صرف اس ہدایت پر فوراً عمل کیا بلکہ مربی سلسلہ کے کہنے پر ادھیڑ عمر چار بیویاں اپنے پاس رکھیں اور نوجوان بیویوں کو رخصت کر دیا۔

(الفضل 28 جون 2003ء)

سہرا ربوہ کے سر ہے

مشہور صحافی م۔ش لکھتے ہیں۔

جن دنوں ربوہ کی بے آب و گیاہ زمین پر جماعت احمدیہ اپنے ہیڈ کوارٹرز کی تعمیر میں مصروف تھی انہی دنوں جناب ظفر الاحسن کی نہ تھکنے والی شخصیت کے زیر قیادت تھل میں جوہر آباد کی تعمیر کا کام جاری تھا۔ میں نے دونوں شہروں میں جاری کام کا جائزہ لیتے ہوئے اپنے کالم میں پوچھا تھا کہ دیکھنا یہ ہے کہ حکومت کے ذرائع اور ایک مہاجر جماعت کے ذرائع سے تعمیر ہونے والے ان دونوں شہروں میں پہلے مکمل ہونے کا سہرا کس کے سر بندھتا ہے؟ اس پر مجھے ایک گمنام خط موصول ہوا جس میں لکھا تھا کہ ''یہ سہرا ربوہ کے سر رہے گا'' چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ربوہ جوہر آباد سے پہلے مکمل ہو کر زندگی کی لہر بہر سے معمور ہو گیا۔ مجھے متعدد بار ربوہ جانے کا اتفاق ہوا ہے میں جب بھی ربوہ گیا ہوں میں نے اسے پہلے سے بہتر پایا ہے۔ یہ سرزمین جو سانپوں، تھور اور بچھوؤں کا مسکن تھی اور جس کو آباد کرنا ایک وقت ناممکن سمجھا جاتا تھا اب ایک لہلہاتے ہوئے شہر میں تبدیل ہو چکا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ الاٹمنٹوں کے پیچھے بھاگنے کی بجائے ایک نیا شہر بسا کر جماعت احمدیہ نے ہزاروں پاکستانیوں کی مشکلات کا حل پیش کر دیا ہے۔

ابن کریم

پیشگوئی ''چھوٹے بڑے کئے جائیں گے'' مسلسل پوری ہو رہی ہے

بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات سنے اور اس کی دلجوئی کرے

براہین احمدیہ حصہ پنجم میں حضرت اقدس مسیح موعود ایک پیشگوئی بیان کرتے ہیں جس کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ ''چھوٹے بڑے کئے جائیں گے''۔

یہ بڑا ہی حیرت انگیز اعلان ہے۔ دل کی بات کہوں تو چھوٹے بڑے کئے جانے کے سامان تو اسی دن ہو گئے تھے جب ایک محنت کش مزدور غریب کے ہاتھ رسول اللہ ﷺ نے چوم لئے تھے اور ایک دفعہ ایک ایسا مزدور جو پسینے میں شرابور اپنی غربت و حالات اور کم مائیگی و کم حیثیت بارے سوچوں میں پریشان کھڑا تھا کہ معاً پیچھے سے آنحضور ﷺ نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔ اسے ہاتھوں کے لمس سے اندازہ نہیں بلکہ یقین ہو گیا تھا کہ مجھ جیسے حقیر کمزور اور غریب کے ساتھ اتنا محبت بھرا انداز میرے آقا ﷺ کی بجائے اور کون کرسکتا ہے۔ اس نے اس وقت کو غنیمت جانتے ہوئے اور ان لمحات کو اپنے لئے امر بناتے ہوئے حضور اکرم ﷺ کے جسم کے ساتھ اپنے جسم کو اچھی طرح لگانا شروع کر دیا۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے اعلان کیا کہ کوئی ہے میرے اس غلام کا خریدار؟ اس نے عرض کیا میری حیثیت ہی کیا ہے مجھ غریب کا کون خریدار ہوگا۔ آپ ﷺ چونکہ اس کے اخلاص کو سمجھتے تھے اور یہ یقین رکھتے تھے کہ خدا کی نظر ظاہر کے ساتھ دلوں پر بھی ہوتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا نہ نہ ایسے نہ کہو بلکہ عرش کا خدا تمہارا خریدار ہے اور یہی وجہ ہے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ذریعہ غلاموں کو وہ مراتب عطا ہوئے کہ حضرت عمرؓ جیسے عظیم المرتبت خلیفہ رسول حضرت بلالؓ کو سیدنا بلالؓ کہہ کر پکارا کرتے تھے۔

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اس انکشاف میں یہی سِر موجود ہے کہ غریب قومیں، پسے ہوئے لوگ دنیا کے دھتکارے ہوئے اپنے اخلاص محبت اور خدمات کی وجہ سے بڑے بڑے رتبے حاصل کریں گے۔

میں سمجھتا ہوں ایسے ہی طبقات کے لئے دلجوئی کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود یہ خوبصورت اور نہایت ہی عاجزانہ انداز اختیار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ ع

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر

مجھے تو دراصل ایسے طبقے کی دلجوئی ہی مقصود نظر آتی ہے۔ ہر دن چڑھنے والا یہ گواہی دے رہا ہے کہ ''چھوٹے بڑے کئے جائیں گے''۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اطاعت کا جواء اپنی گردن میں لے کر اس عظیم الشان نظام کے سامنے اپنے آپ کو ڈال دیا جائے۔ یہاں بلاشبہ چھوٹے بڑے کئے جاتے ہیں کسی نظام کا کمال ہی یہ ہوتا ہے کہ کمزور لوگوں کو نیچے سے اٹھا کر انتہائی ترقی کے مقام پر لے جایا جائے۔ وہ جو کسی شاعر نے کہا ہے وہ یہاں کیا خوب لگ رہا ہے کہ

نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے
مزہ تو تب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

الٰہی سلسلے اپنی سچائی کی دلیل اس طرح رکھتے ہیں کہ روحانی بیماریوں کو شفا دیتے ہیں اور کمزوروں کو رفعتیں عطا کرتے ہیں۔ حضرت عمرؓ کے دربار کی بات یاد آ گئی۔ بڑے بڑے رئیس بھی حضرت عمرؓ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے مگر وہ غلام جنہوں نے دین کی خاطر قربانیاں کی ہوئی تھیں وہ جب آپ کی مجلس میں آئے تو آپؓ نے ان کو ترجیح دی اور اپنے قریب جگہ دیتے گئے۔ یہاں تک کہ ان غلاموں اور خدمت کرنے والوں کو خلیفہ وقت کی صحبت نصیب ہوتی گئی اور بڑے بڑے لوگ پیچھے ہٹتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ جوتیوں تک پہنچ گئے۔ ان لوگوں نے اس میں بڑی ہتک محسوس کی اور حضرت عمرؓ سے اس کا اظہار کیا۔ آپؓ نے فرمایا جسے خدا نے ترجیح دی ہو جسے رسول اللہؐ نے عزت دی ہو اسے عمر کیسے پیچھے ہٹا سکتا ہے۔ بہرحال خلیفۃ الرسول کے اشارے کے نتیجہ میں یہ بڑے لوگ اٹھے اور میدان جہاد میں اپنی جانیں قربان کر کے اس خلش کو مٹا کر رفعتیں پانے والوں میں شامل ہو گئے۔

حضرت مسیح موعود کی ایک مجلس کا واقعہ ذہن میں آ گیا۔ بعض بڑے مالدار اور صاحب حیثیت لوگ آتے گئے تو ایک غریب اور معمولی سی حیثیت کے آدمی حضرت میاں نظام دین صاحب پیچھے ہٹتے ہٹتے جوتیوں تک پہنچ گئے۔ حضرت مسیح موعود کی نظر یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی جب کھانا آیا تو آپ نے اپنے ہاتھ میں سالن کا پیالہ لیا اور فرمایا آؤ میاں نظام دین ہم ایک ہی برتن میں کھانا کھاتے ہیں۔ اس عزت افزائی پر تو میاں نظام دین کی نسلیں بھی فخر کریں گی۔ وہاں بیٹھے ہوئے رئیس بھی انگشت بدنداں رہ گئے۔

ایسی صحبتوں اور عنایتوں سے ان طبقات میں اخلاص اور فدائیت ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ مجھے یاد ہے جب ہم جامعہ احمدیہ میں پڑھا کرتے تھے وہاں کی ٹک شاپ میں ایک چھوٹا سا لڑکا ملازمت کرتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ وہ بچہ بڑا ہوتا گیا آج ماشاءاللہ چار پانچ بچوں کا باپ ہے۔ ربوہ کے ماحول اور اخلاق اور تعلیمات کا کچھ ایسا اچھا اثر اس نے قبول کیا کہ بالآخر احمدیت کی آغوش میں آ گیا۔ اس سادہ سے غریب سے نوجوان کے اخلاص کی ذرا جھلک ملاحظہ کریں گزشتہ چند مہینوں سے اس کی ایک بیٹی ایک خطرناک مرض کا شکار ہو گئی۔ سسرالی رشتہ داروں نے طعنے دینے شروع کئے کہ دیکھا تم نے احمدیت قبول کی ہے اور تمہارے ساتھ یہ سلوک اس لئے ہو رہا ہے اس نے جواب دیا میرے لئے خلیفہ وقت اور جماعت دعائیں کر رہی ہے۔ خدا مدد کرے گا۔ بالآخر اللہ نے فضل فرمایا اور اس کی بچی کو خدا نے شفا عطا فرما دی۔ اس کا بیان ہے کہ جب میری بیٹی لاہور کے ایک ہسپتال میں داخل تھی تو اس کے مختلف اوقات میں سات آپریشنز ہوئے اور پھر اللہ تعالیٰ نے دعائیں قبول کرتے ہوئے اس کو شفا عطا فرمائی۔ جماعت نے اس انداز سے میری خبرگیری کی کہ میری اہلیہ جو کہ باوجود احمدی ہونے کے اپنے عزیز رشتہ داروں کے طعنوں سے دلبرداشتہ سی تھی وہ اتنی متاثر ہوئی کہ خدا نے اس ابتلاء سے اس کے ایمان کو نکھار دیا۔ اب آپ ملاحظہ کریں جماعت احمدیہ لاہور نے کس طرح میری معاونت کی۔ میری بچی کو وقتاً فوقتاً خون کی ضرورت پڑتی تھی مجھ جیسے غریب اور کمزور انسان کے ایک فون کرنے سے عطیہ خون دینے والوں کی لائن لگ جاتی تھی بڑے بڑے افسر بازو آگے کر کے خون دینے کے لئے لیٹ جاتے تھے۔ میں ان کا شکریہ ادا کرتا تو وہ کہتے شکریہ کس چیز کا یہ تو ہمارا فرض ہے۔ مہربانی نظام جماعت کی جس نے ایک احمدی بھائی کی تکلیف دور کرنے کے لئے ہمیں خون کا عطیہ دینے کے لئے یاد کیا۔

بات کرتے کرتے اس نے یہ بھی بتایا کہ دوسرے مریضوں کے ساتھ آنے والے بڑے حیران تھے اور کہتے تھے بھائی تم ہو تو معمولی سے اور عام سے آدمی مگر اتنے بڑے بڑے افراد تمہارے دکھ میں کس طرح شریک ہوتے ہیں مگر ہمیں جب خون کی ضرورت پڑتی ہے تو اس پر ہزاروں روپے خرچ اٹھ جاتا ہے ایک تو فون کر کے بلوایا جاتا ہے آنے جانے کا کرایہ بھی ہمیں دینا پڑتا ہے اور یہاں اگر ایک دو دن ٹھہرانا پڑے تو وہ اس کا الگ سے خرچہ اور مزید حیرانی والی بات یہ کہ ساری زندگی کا احسان الگ جتاتے رہتے ہیں۔ آپ کے ہاں بالکل الٹ معاملہ ہے یہ لوگ آتے ہیں خون دیتے ہیں اور تمہاری بچی کی خدمت الگ سے کرتے ہیں۔ نوجوان نے کہا میں نے انہیں بتایا کہ ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے وقت کے امام کو پہچان لیا ہے اور اس کی شناخت اور اطاعت کے ذریعہ خدا نے ہمیں جسد واحد بنا دیا ہے جس طرح تسبیح کے دانے پروئے ہوئے ہوتے ہیں ان دانوں میں ایک امام ہوتا ہے اس امام کی وجہ سے وہ دانے بھی آپس میں جڑے رہتے ہیں بالکل اسی طرح خدا کا ہمارے ساتھ معاملہ ہے۔ ہمیں خدا نے وہ رسی عطا فرمائی ہوئی ہے جس کے ذریعہ سے ہم متحد ہیں۔ ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے نیکی اور محبت اور ہمدردی کے جذبات ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی زبان پر خدا نے کیا خوب جاری فرمایا:۔

بعض چھوٹے ہیں جو بڑے کئے جائیں گے۔

میں تو خود جب اس پہلو سے اپنی اوقات پر نظر ڈالتا ہوں تو بھی بآسانی یہ بات سمجھ آنی شروع ہو جاتی ہے۔ میں ایک معمولی زمیندار گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ احمدیت کی برکت سے خدا کے اتنے فضل اور احسانات ہیں کہ بیان سے باہر۔ میں نے کچھ اسی کیفیات سے دوچار ہو کر پنجابی میں بعض اشعار کہے تھے اس موضوع کی مناسبت والے شعر کو قارئین کے سامنے رکھتا ہوں۔

تیرے پاک مسیحؑ دے بلے بلے
جنہیں اچے کیتے نیویں تھاں

آخر پر بات سمیٹتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک ارشاد پیش کرتا ہوں جس میں اس مضمون کے حوالے سے نصیحت بیان فرمائی گئی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اس کی بات کی عزت کرے کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے''۔

(ملفوظات جلد اول ص 23)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کی روشنی میں بڑے بنیں اور غریبوں، مسکینوں اور ضرورتمندوں کے کام آئیں اور ان کی عزت کریں۔ آمین

غزل

ارض و سما کہاں تری وسعت کو پا سکے
میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آ سکے
آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے

میں وہ فتادہ ہوں کہ بغیر از فنا مجھے
نقش قدم کی طرح نہ کوئی اٹھا سکے

اخفائے رازِ عشق نہ ہو آبِ اشک سے
یہ آگ وہ نہیں جسے پانی بجھا سکے

مستِ شرابِ عشق وہ بے خود ہے جس کو حشر
اے دردؔ چاہے لائے بخود پھر نہ لا سکے

(خواجہ میر دردؔ)

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

سر آئزک نیوٹن

کائنات کی ماہیت کے متعلق جدید سائنسی تصورات کا بانی

دیکھنے میں نیوٹن چھوٹے قد کا تھا اس کی پیشانی کشادہ تھی۔ اس کا چہرہ نمایاں، ناک لمبی اور آنکھیں بھوری اور چمکدار تھیں۔ اس کے بال، جو اس کے کندھوں پر گرتے تھے اس وقت کے فیشن کے مطابق تھے اور تیس سال کی عمر سے پہلے ہی سفید ہو چکے تھے۔ اگرچہ وہ اپنے طور طریقوں میں باحیا کم گو اور درویش منش تھا لیکن اس کی مسکراہٹ ہر دلعزیز تھی۔ جب اس کی دلچسپی کی کوئی بحث شروع ہو جاتی تو خوشی سے اس کا چہرہ کاکھل اٹھتا تھا۔

مشہور شاعر الیگزینڈر پوپ (Alexander Pope) نے اس کے بارے میں کہا۔ ’’فطرت اور قوانین فطرت رات کی تاریکی میں تھی اور خدا نے کہا کہ نیوٹن پیدا ہو۔ چنانچہ سب کچھ روشن ہو گیا‘‘۔

آئین سٹائن نے نیوٹن کو یوں خراج تحسین پیش کیا۔

’’فطرت اس کے لئے ایک کھلی کتاب تھی‘‘

سیب زمین پر کیوں گرا

نیوٹن نے سائنس میں بعض بڑی بڑی دریافتیں کیں مثلاً جب اس نے اپنے باغ میں ایک سیب کو زمین پر گرتے دیکھا تو اس کے دل میں سوال پیدا ہوا کہ آخر سیب زمین ہی پر کیوں گرا اوپر کیوں نہ چلا گیا۔ یہیں سے اس نے کشش ثقل کے مسئلہ پر غور کرنا شروع کیا۔

نیوٹن انگلستان کے قصبہ وولستھارپ میں 25 دسمبر 1642ء کو پیدا ہوا یہ ایک زمیندار کا بیٹا تھا اس کا باپ اس کی پیدائش سے پہلے اکتوبر 1642ء میں وفات پا گیا۔ اس کی والدہ Hannah بنت جے آئیسکو J.Ayscough نے خاوند کی وفات کے بعد دوسری شادی 1645ء میں برناباس سمتھ سے کر لی۔ والدہ کی دوسری شادی کے بعد نیوٹن اپنی دادی Mrs.Ayscough کے پاس وولستھارپ میں رہنے لگا لیکن سوتیلے باپ کی وفات کے بعد نیوٹن کو دوبارہ اپنی والدہ کے پاس رہنے کا موقع ملا۔ دو سال نیوٹن نے گرانتھام کے گریمر سکول میں مسٹر سٹوک کی سرکردگی میں گزارے۔

جب آئزک کی عمر بارہ سال تھی تو اسے گرانتھم (Grantham) کنگز سکول (Kings School) میں داخل کروا دیا گیا جہاں وہ کلارک (Clark) نامی دوا فروش کے ساتھ رہا جس کی بیوی آئزک کی ماں کی سہیلی تھی۔ اس نے کلارک کے ہاں چار خوشگوار سال گزارے جہاں وہ ہر قسم کے اختراعات مثلاً پن چکیوں، بار بردار گاڑیوں، آبی گھڑیوں اور پتنگوں کے نمونے بنا کر لطف اندوز ہوتا تھا۔ یہاں اسے اوپر کی منزل میں سائنسی کتابوں سے بھرا ہوا ایک کمرہ ملا تھا جس کی وجہ سے اس کو گھاس پھونس ہر قسم کے کیمیائی اجزاء اور ادویات کی بوتلوں کے متعلق دلچسپی پیدا ہوئی اور اسے ان کی سوتیلی بیٹی مس سٹوری کی رفاقت ملی۔

جب آئزک سولہ سال کا ہوا تو اس کی ماں نے اسے وولزتھورپ بلایا تا کہ وہ اپنی زمین کی کاشت میں اپنی ماں کا ہاتھ بٹائے لیکن آئزک کا ذہن ایک کسان کی زندگی کی طرف مائل نہیں تھا۔ زرعی کام اور منڈی میں قیمتوں پر جھگڑے کی بجائے وہ اپنا قیمتی وقت خاموشی کے ساتھ اپنی پیاری سائنسی کتابوں پر صرف کرنا پسند کرتا تھا۔ آخر کار یہ فیصلہ ہو گیا کہ وہ اپنی تعلیم جاری رکھے گا چنانچہ کیمبرج کے ٹرینیٹی کالج (Trinity College) میں بطور طالب علم اس کا نام درج ہو گیا۔

کیمبرج میں پہلے سال آئزک کا تعلیمی ریکارڈ کچھ زیادہ نمایاں نہ تھا۔ تاہم یہ اس کی خوش قسمتی تھی کہ اسے آئزک بیرو (Isaac Barrow) نامی ممتاز پروفیسر کی سرپرستی حاصل ہوئی جو ایک قوت آفریں اور نہایت قابل شخصیت کا حامل تھا۔ بیرو، نیوٹن کی صلاحیتوں سے متاثر تھا اور اس نے 1664ء میں نیوٹن کو علم ریاضی میں وظیفہ دلانے کی سفارش کی۔ اب نیوٹن کے لئے سائنسی زندگی کا راستہ بالکل ہموار تھا۔ اس سلسلے میں وہ بیرو کی رہنمائی کا شکر گزار تھا۔ اسے جیومیٹری اور عدسوں کی بنیادی تفہیم سے شاندار آگاہی تھی۔ وہ دے کارت (De-scrates) کی جیومیٹری سے بخوبی واقف تھا جس سے جیومیٹری کو الجبری طریقوں سے حل کیا جاتا تھا اور مکان میں مختلف مقامات اور خطوط کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس نے کپلر (Kepler) کے عدسوں کے متعلق بھی پڑھا تھا۔ اس کے علاوہ اس نے روشنی کے انعطاف، دوربینوں کی ساخت اور عدسوں کو سان پر رکھنے کا بھی مطالعہ کیا تھا۔

اگرچہ نیوٹن ریاضیاتی اصولوں کا گہرا ادراک رکھتا تھا لیکن اسے حقیقی اور فلسفیانہ ریاضی میں دلچسپی نہیں تھی۔ بلکہ وہ کائنات اور طبعی اجسام کے بارے میں بہتر سوجھ بوجھ کے لئے ریاضی کا اطلاق کرنا چاہتا تھا۔ اس کی جواں فکری مختلف چیزیں تیار کرنے، تجربات کے ذریعے مختلف مسائل سلجھانے اور تجربات دہرانے کے سائنسی عمل سے ظاہر تھی۔

1664ء میں کیمبرج یونیورسٹی طاعون کی شدید وبا کی وجہ سے عارضی طور پر بند کر دی گئی۔ چنانچہ نیوٹن واپس وولزتھورپ چلا گیا جہاں وہ ڈیڑھ سال رہا۔ اس عرصے میں اس نے اپنی تین عظیم سائنسی دریافتیں کیں۔ ان میں سے اس کی پہلی دریافت مسئلہ ثنائی اور احصائے تفرقی کے عناصر تھے جسے اس نے فلکشن (Fluxions) کا نام دیا۔

دوسری عظیم دریافت کائنات میں مادے کے وجود سے متعلق تھی وہ کوپرنیکس کے بیان کردہ سیاروں کی سورج کے گرد گردش کے قانون سے آگاہ تھا۔ اس کے علاوہ وہ کیپلر کے سیاروں کے مدار میں حرکت کرنے کے قانون اور گلیلیو کے حرکی اجسام کے قانون سے بھی واقف تھا۔ ابھی تک کوئی اس امر کی وضاحت نہیں کر سکا تھا کہ وہ کونسی چیز ہے جو مدار میں ان سیاروں کی حرکت کو قائم رکھتی ہے اور نہ کوئی سائنس دان ہی کوپرنیکس اور کیپلر کے نظریات کی حمایت میں کوئی مسلمہ ریاضیاتی ثبوت پیش کر سکا تھا۔ نیوٹن حیران تھا کہ آیا سیاروں اور اجرام فلکی پر بھی وہی قوانین صادق آتے ہیں جو زمین پر دوسرے عام اجسام کی حرکت کے لئے ہیں۔ سیاروں کی حرکت کو قائم رکھنے والی طاقت کا نام کشش ثقل تھا جس کی وجہ سے سیب زمین پر گرا۔ کیا یہ قوت دیگر مادی اشیاء پر بھی اتنی ہی مؤثر ہے جتنی قدرتی اور مصنوعی سیاروں پر؟ نیوٹن بیان کرتا ہے۔

’’میں نے چاند کے مدار کے پھیلاؤ کی نسبت سے کشش ثقل کے متعلق سوچنا شروع کیا‘‘۔

آخر کار نیوٹن کو اپنی سوچ کے عین مطابق وہ بنیادی سچائی ایک ثبوت کی صورت میں مل گئی جس کی اسے ضرورت تھی۔ وہ طاقت جو کائنات میں سیاروں کو اپنے مداروں میں رکھتی تھی کشش ثقل تھی اور یہ ایسی طاقت تھی جو قابل پیمائش تھی۔ اس نے یہ معلوم کیا کہ وہ قوت جو کسی سیارے کو مدار میں رکھتی ہے اس کے اس مرکز سے جس کے گرد وہ گھومتا ہے فاصلے کے مربع کے بالعکس متناسب ہونی چاہئے۔ اس نے یہ اصول چاند پر اثر انداز ہونے والی ثقلی قوت کی پیمائش کے سلسلے میں استعمال کیا اور اس کے نتائج اس کے یقین کی حمایت میں نکلے۔ اس کے اپنے الفاظ یہ ہیں:۔

’’وہ قوت جو چاند کو اس کے مدار میں رکھنے کے لئے ضروری ہے زمین کی سطح پر کشش ثقل سے موازنہ کرنے پر اس کے خاصی قریب پائی گئی ہے............‘‘

نیوٹن نے اس دریافت کا ذکر کسی سے نہ کیا۔ کیونکہ وہ کئی سال کی مزید تحقیق، تجربات اور تفصیلات اس امر کی سچائی کے لئے ضروری سمجھتا تھا اس کا خیال تھا کہ اگر یہ درست ثابت ہوا تو یہ دنیا کی عظیم دریافت ہو گی جو اسے کوپرنیکس، گلیلیو اور کیپلر کی صف میں کھڑا کر دے گی اور آخر کار انسانوں کے لئے کائنات اور اس کے اہم حصوں کے بارے میں منطقی اور بنیادی تفہیم ثابت ہو گی۔

1665ء سے 1666ء تک کے عرصے کی تیسری دریافت وولزتھورپ میں عدسوں اور روشنی کے انعطاف کے سلسلے میں تھی۔ اس کے عدسے اور منشور بنانے کے کام نے یہ ظاہر کر دیا تھا کہ روشنی انفرادی شعاعوں پر مشتمل ہوتی ہے جو ’’مختلف طریقوں سے انعطاف پذیر‘‘ ہیں اور یہ رنگین شعاعیں ’’روشنی کی استعداد نہیں.......... بلکہ بنیادی اور فطرتی خصوصیات ہیں‘‘ جو مختلف شعاعوں میں موجود ہوتی ہیں اور ان کی اپنی خصوصیات ہیں اگر اس کا روشنی کی شعاعوں کا یہ تجزیہ درست تھا تو اس کے لئے روشنی کی شعاعوں کے اجزاء کی خصوصیات معلوم کرنے کا دروازہ کھل گیا تھا۔ یہ اصل میں ایک نئے سائنسی علم طیف بینی کی ابتدا تھی۔

نیوٹن کے دور کی دوربینوں میں بہت بڑا نقص یہ تھا کہ ان میں سے دیکھے جانے والے اجسام کے گرد رنگین حلقے پڑ جاتے تھے کیونکہ جب روشنی ان دوربینوں کے عدسوں میں سے گزرتی تھی تو طیفی رنگوں کے انعطاف نما قدرے مختلف ظاہر ہوتے تھے۔ اس مظہر کا نام لونی ضلالت (Chromatic Aberration) تھا۔ یہ یقین رکھتے ہوئے کہ بے لونی ضلالت کا عدسہ بنانا ناممکن ہے، نیوٹن نے ایک دوربین ایجاد کی جس میں ایک مقعر عدسے میں بے لونی ضلالت (جس میں رنگ کا نقص نہ ہو) کا عکس دیکھا گیا۔ اصل میں تقریباً ایک صدی بعد 1760ء میں ایک عدسہ ساز جان ڈانلڈ ایک اطمینان بخش بے لونی ضلالت کا عدسہ بنانے میں کامیاب ہو گیا۔

نیوٹن کی پہلی تصنیف نے جس میں اس کے منشوروں، روشنی اور رنگ کے متعلق تجربات درج تھے اسے قومی شہرت کا حامل بنا دیا۔ وہ تیس سال کی عمر میں لندن کی رائل سوسائٹی کا ایک رکن بن گیا۔ یہ کسی انگریز سائنس دان کے لئے ایک بہت بڑا اعزاز تھا۔

اس کی اس تصنیف کی اشاعت نے رابرٹ ہک کی تنقید کو ہلا کر رکھ دیا۔ پھر رائل سوسائٹی کے صدر نے اس کے منشوروں کے تجربات کو ہک کے برابر قرار دے کر دونوں کو خوش کر دیا۔ اگرچہ اس وقت یہ فیصلہ جزوی طور پر درست تھا تاہم ہک کے تجربات غیر فیصلہ کن اور مجمل تھے۔ کرسچین ہائیگز اور دوسرے سائنس دانوں نے بھی نیوٹن کی دریافتوں پر تنقید کی۔ اگرچہ نیوٹن نے ان تنقیدوں کے جامع جوابات بھی لکھے، لیکن اس بحث کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس نے اپنی اگلی کسی بھی دریافت کو شائع نہ کروانے کا فیصلہ کر لیا۔

نیوٹن کا اہم فیصلہ

1667ء میں وہ کیمبرج چلا گیا اور وہاں کی رکنیت قبول کر لی جو جلد ہی مکمل پروفیسر میں بدل گئی۔ نیوٹن نے اپنی زندگی کے اگلے بیس سال کیمبرج میں ایک مثالی پروفیسر کی حیثیت سے گزارے۔ مزید برآں ریاضی اور فزکس میں اپنی خدمات کے علاوہ اسے کیمسٹری میں بھی دلچسپی ہو گئی۔ اس نے غیر طلائی دھاتوں کو سونے میں تبدیل کرنے اور زندگی کے معمے کو سمجھنے کی بھی کوشش کی۔ وہ دینیات میں بھی کافی معلومات رکھتا تھا۔ عیسائی ہونے کے باوجود اس کے اپنے نظریات وحدانیت پسندی پر مبنی تھے۔

1684ء میں ایک نوجوان ماہر فلکیات ایڈمنڈ ہیلے (Edmund Halley) نے کیمبرج میں نیوٹن کے ساتھ ملاقات کی۔ اسے فطرت کی ایک قوت یعنی کشش ثقل کے تصور کی وضاحت کے لئے اس کی مدد کی ضرورت تھی۔ ایڈمنڈ ہیلے یہ سن کر بہت حیران ہوا کہ یہ کام تو نیوٹن نے کئی سال پہلے مکمل کر لیا تھا۔ اس نے اس بات پر زور دیا کہ نیوٹن اپنی دریافتوں کی اشاعت کروائے۔ روشنی اور رنگوں کی تحقیق پر ابتدائی کام کی اشاعت کے ساتھ ہونے والے ناخوشگوار واقعہ کو یاد کر کے نیوٹن کو تامل ہوا لیکن ہیلے نے اسے آمادہ کر ہی کر لیا۔ اگلے دو سالوں میں نیوٹن نے وہ کچھ لکھا جو سائنسی دنیا کے اہم ترین مسودات میں سے ایک تھا۔ یہ نیوٹن کی کتاب ''فطرتی فلسفے کے ریاضیاتی اصول'' (Philosophia Naturalis Principia Mathematica) تھی جسے ہیلے نے خود چھپوایا۔ لاطینی زبان میں لکھی گئی یہ کتاب تفصیلات سے بھرپور اور کلاسیکی جیومیٹری کے بارے میں احتیاط سے تیار کی گئی شہادتوں اور واضح فلسفیانہ ریاضیاتی اور سائنسی نتائج سے پُر تھی۔ اس کی تین جلدیں تھیں۔

نیوٹن کے قوانین حرکت

اس کی کتاب کی پہلی جلد نیوٹن کے تین مندرجہ ذیل قوانین حرکت پر مشتمل تھی۔

1۔ کسی قوت کی غیر موجودگی میں ایک ساکن جسم ہمیشہ ساکن رہے گا اور متحرک جسم خط مستقیم میں یکساں ولاسٹی سے اپنی حرکت جاری رہے گا۔

2۔ اگر کوئی قوت کسی جسم پر عمل کر رہی ہو تو اس جسم میں اسراع پیدا ہوتا ہے جو لگائی گئی قوت کے راست متناسب ہوتا ہے اور یہ اسراع لگائی گئی قوت کی سمت میں ہی پیدا ہوتا ہے۔

3۔ ہر عمل کا ایک مساوی لیکن مخالف ردعمل ہوتا ہے۔ نیوٹن کی کتاب کی دوسری جلد واسطہ مزاحمہ میں جیسے گیسیں اور مائعات وغیرہ میں اجسام کی حرکت سے متعلق تھی۔ اس نے گیسوں پر دباؤ کے بوئیل کے قانون کی وضاحت اس تصور سے کی کہ گیسیں لچک دار ایٹموں کا مجموعہ ہوتی ہیں۔ گیسوں پر دباؤ کے اثر کا یہ تجزیہ بلاواسطہ طور پر آواز کی لہروں کی رفتار معلوم کرنے میں اس کا مددگار ثابت ہوا۔

تیسری جلد، جو فطرت اور کائنات میں تجاذب کی قوت کے بارے میں تھی واضح کرتی تھی کہ تجاذب زمین پر گرنے والے اجسام پر سیاروں کے مداروں پر اور حتی کہ زمینی موسموں پر کس طرح یکساں انداز میں اثر انداز ہوتا ہے۔ اس سے پہلے کائنات راز کے پردوں میں چھپی ہوئی تھی۔ نیوٹن کی خدمات نے ان رازوں اور توہماتی ہیئت کو ایک باترتیب نظام کائنات میں بدل دیا۔ نظام کائنات اب ایک بہت بڑی گھڑی یا مشین معلوم ہوتا تھا جس میں ہر حصہ کائنات کے میکانی قوانین کے مطابق اپنا مخصوص کردار ادا کرتا دکھائی دیتا تھا۔ یہ پہلی بار ہوا تھا کہ ایک سائنسدان افلاک پر نظر ڈال سکے اور یہ کہہ سکے کہ ''میں نے یہ راز سمجھ لیا''۔

رکن پارلیمنٹ

1689ء میں یعنی اس عظیم کام کی اشاعت کے کچھ ہی عرصہ بعد نیوٹن کیمبرج کے لئے پارلیمنٹ کا رکن منتخب ہو گیا اور 1701ء میں جب وہ انگلینڈ کی ٹیکسال کا مہتمم نامزد ہوا تو اس نے کیمبرج کی نشست سے استعفیٰ دے دیا۔ 1703ء میں وہ لندن کی رائل سوسائٹی کا صدر بن گیا۔ یہاں اس نے اپنی باقی زندگی کے لئے دفتر بنا لیا۔ 1705ء میں کوئین این نے اسے سر کا خطاب دیا۔ وہ پہلا سائنسدان تھا جسے اپنی کاوشوں کی بدولت اس قدر عزت افزائی حاصل ہوئی۔ اس خاص طور پر حیران کن شخصیت نے کہ جس نے کائنات اور فطرت کے پوشیدہ راز آشکار کئے تھے اب اپنے وقت کو اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ سیاسی ترجیحات اور معاشرے میں سماجی وقار کے لئے صرف کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اب بھی اگر کوئی دوسرا سائنسدان اس کے کام پر تنقید کرتا تو وہ فوراً سختی سے اس کا مقابلہ کرتا تھا۔

نیوٹن کی برتری اور انکساری

1696ء میں جب نیوٹن کی عمر 54 سال تھی وہ ایک لمبی اعصابی بیماری سے ابھی صحتیاب ہوا ہی تھا کہ اسے انگلستان کی ٹیکسال میں وارڈن کے سودمند عہدے پر فائز کر دیا گیا۔ اس وقت دنیا کے مشہور سائنسدان تحقیقات میں مصروف تھے۔ کیا نیوٹن اب اسی کام کے لئے رہ گیا تھا؟ کیا اس نے اپنی تیز فہمی اور دانشمندی کھو دی تھی؟ اس وقت جان برنالی نے (John Bernoulli) جو مسلم مقداروں اور الجبری قوت نما پر تحقیقی کام کی وجہ سے مشہور تھا اس وقت کے سرکردہ سائنسدانوں کو ایک خط بھیجا جس میں ایک خط مخنا کو اس مخصوص حالت میں جانچنے کے لئے لکھا گیا جب کوئی مقدار کم سے کم وقت کے لئے اس میں شامل ہو۔ اس نے دنیا بھر کے سائنسدانوں کو یہ مسئلہ چھ مہینوں تک سلجھانے کے لئے اکسایا۔ یہ مسئلہ ایک چھپے ہوئے کاغذ کی صورت میں نیوٹن کو ایک دن سہ پہر کے وقت دیا گیا۔ اس نے اس مسئلے کو چوبیس گھنٹوں سے بھی کم وقت میں حل کر لیا اور اس کی ایک نقل برنالی کو ایک گم نام خط کی صورت میں بھیجی۔ جب برنالی نے اسے پڑھا تو وہ لکھنے والے کا ماہرانہ انداز سمجھ گیا اور اس نے یہ تاثرات دیئے کہ ''یہ کام جوئے شیر لانے کے مترادف تھا''۔ چنانچہ سائنسی دنیا میں یہ بات منظر عام پر آ گئی اس ماہر نے اپنی اس امتیازی فضیلت کا پرچار نہیں کیا تھا۔

زندگی کے بقیہ سالوں میں نیوٹن لندن میں کافی مشہور اور دولتمند بن گیا تھا۔ اب اس نے اپنی کتاب (Principia) کا دوسرا ایڈیشن تیار کیا۔ اکثر اوقات اسے جو بھی مخصوص مشکلات حل کرنے کے لئے دی جاتی تھیں وہ انہیں حل کرتا تھا۔ ان مسائل میں سے کچھ اپنے تصورات کے لحاظ سے حیران کن طور پر جدید واقع ہوتے تھے۔ مثال کے طور پر اس نے ذرات کی شعاعوں اور شعاعوں کی ذرات میں تبدیلی اور حرکیات کے بنیادی نظریات کی پیش بینی کی۔

محنتی نیوٹن

نیوٹن کی صلاحیتوں کا کیا راز تھا؟ بے شک اس کی خداداد ذہانت کا زیادہ عمل دخل تھا لیکن ان میں اس کی توجہ کی لچکدار صلاحیت بھی کارفرما تھی۔ جب وہ اپنا ذہن کسی مسئلہ پر مرکوز کرتا تھا تو اس میں یہ طاقت تھی کہ وہ غیر متعلقہ چیزوں کو ایک طرف کر دے اور بنیادی غرض پر اپنی توجہ مرکوز کر دے اور اپنی منظم سوچ کو اس راستے پر گامزن کر دے جو آہستہ آہستہ مسئلہ کے حل کو پہنچتا ہو۔ اس کی سوچ کی قوت اس قدر شدید تھی کہ جب وہ اپنی کتاب Principia کا مسودہ تیار کر رہا تھا تو وہ اکثر رات گئے تک کام کرتا رہتا تھا۔ وہ بہت کم کھاتا تھا اور کئی بار تو کھانے کو بالکل بھول جاتا تھا۔

نیوٹن کا سائنس میں کیا مقام ہے؟ اس کے کام کی اہمیت اور عظمت کی بدولت بعض لوگ اسے دنیا کا عظیم ترین سائنسدان کہتے ہیں۔ اگرچہ آئن سٹائن نے نیوٹن کی کچھ دریافتوں کی وضاحت اور اصلاح کی، لیکن کائنات کی ماہیت کے متعلق جدید سائنسی تصورات کے لئے اس کی دریافتوں کا مواد ہی بنیاد کے پتھر کی حیثیت رکھتا ہے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

تعلیم کی افادیت

تعلیم کی مدد سے انسان کو اپنے وجود اور اپنے گردونواح کے بارے میں واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ علم حاصل کرنے سے انسان کے رویے میں ایسی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ جو اسے تمام جانداروں سے افضل بناتی ہیں اور وہ ''اشرف المخلوقات'' یعنی اللہ تعالیٰ کی بہترین مخلوق کہلاتا ہے۔

انسان کو اللہ تعالیٰ نے بیشمار صلاحیتیں عطا کی ہیں جن کی مدد سے وہ جانوروں کی سی جنگلی اور وحشیانہ زندگی سے بالاتر ہو کر ایک خاص انداز میں، سلجھا ہوا رہن سہن اختیار کرتا ہے۔ انسان کی یہ صلاحیتیں تعلیم ہی کی بدولت پیدا ہو کر نشوونما پاتی ہیں۔ اسی لئے غذا، لباس اور مکان کی طرح تعلیم بھی انسان کی ناگزیر ضرورت ہے۔ تعلیم کی مدد سے انسان مختلف علوم سیکھتا ہے اور ان کی روشنی میں اس کی شخصیت و کردار کی تعمیر ہوتی ہے۔ ماضی میں تعلیم یافتہ لوگوں نے اپنے علم کی مدد سے حیرت انگیز ایجادات کی ہیں۔

والدین تعلیم یافتہ ہوں تو وہ نہ صرف بچوں کو تعلیم دے سکتے ہیں بلکہ ان کی دیکھ بھال صحیح اصولوں کے مطابق کر سکتے ہیں۔ سکول میں بچہ کتابوں کے ذریعہ مختلف علوم حاصل کرتا ہے اور گھر میں ایک اچھے ماحول کی موجودگی میں نہ صرف ان علوم کو ذہن نشین کرتا ہے بلکہ ان پر غور بھی کرتا ہے اور انہیں اپنی عملی زندگی میں اپناتا ہے۔ اسی طرح وہ تعلیمی میدان میں عمدہ کامیابیاں حاصل کر کے اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص بن جاتا ہے اس میں اتنی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ مستقبل میں اپنے رہن سہن کے طریقوں کو اچھا اور مؤثر بنا سکیں۔

افراد سے ''خاندان'' اور خاندانوں سے معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ اس لئے جس خاندان کے تمام افراد تعلیم یافتہ ہوں گے۔ وہ بہترین خاندان سمجھا جائے گا۔ اسی طرح جس معاشرے میں تعلیم یافتہ خاندان کی اکثریت ہوگی وہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور بہترین معاشرہ کہلائے گا۔

تعلیم و تربیت یافتہ، صحت مند، باہمت اور چست لوگ اپنے ملک کا بڑا سرمایہ ہوتے ہیں۔ ان کی اکثریت سے ملک میں انفرادی اور اجتماعی ترقی کا عمل تیز ہو جاتا ہے اور ملک ترقی یافتہ ہو کر دنیا کے دوسرے ترقی یافتہ ممالک کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ عمدہ کارکردگی کی بناء پر اسے دنیا بھر میں عزت و وقار حاصل ہوتا ہے اور اس کے عوام کو قدر کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

ہمارے ملک میں تعلیم کے متعلق یہ تصور پایا جاتا ہے کہ بچہ سکول جا کر پڑھنا لکھنا سیکھ لے اور کتابی علوم رٹ کر امتحان پاس کر لے۔ تعلیم کا مقصد اس تصور سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ تعلیمی عمل میں بچوں کو لکھنے پڑھنے اور کتابی علوم کو ذہن نشین کرانے کے علاوہ اس بات کو بہت زیادہ اہمیت دینی چاہئے کہ بچے سیکھی ہوئی باتوں کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کے قابل ہو جائیں۔ ان کے رویے اور عادات میں اچھی قسم کی تبدیلیاں واقع ہوں تاکہ بڑے ہو کر وہ نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے گھر اور معاشرے کے لئے بھی مفید اور کارآمد بن جائیں۔ اس لئے ہر تعلیم یافتہ فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ ناخواندہ افراد کو لکھنا پڑھنا سکھائے تاکہ ہمارے ملک سے جہالت کے اندھیرے دور ہو سکیں۔

ہماری جماعت کے بچوں کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ معاشرے اور جماعت کے لئے مفید وجود ثابت ہوں۔ والدین کو بھی اپنے بچوں کی صحت کے ساتھ ساتھ اچھی تعلیم دلانے کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72614 میں وسیم احمد

ولد عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد قمر ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 تسلیم احمد خاں ولد جاوید احمد خاں

مسل نمبر 72615 میں صائمہ احمد

زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 440 گرام مالیتی -/6600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد قمر ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72616 میں تحمیدہ احمد

بنت وسیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/130 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تحمیدہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد بھٹی ولد محمد انشاء اللہ بھٹی

مسل نمبر 72617 میں ظہور الحق

ولد چوہدری ولی الحق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع چک نمبر 367 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ۔ نوٹ:۔ جائیداد بالا میں 3 بھائی 4 ہمشیرگان حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور الحق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ستار محمد ولد ملک محمد خاں گواہ شد نمبر 2 رانا خالد پرویز ولد رانا عبدالمجید

مسل نمبر 72618 میں شکیلہ ناز

زوجہ ظہور الحق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً -/1560 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور الحق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ستار محمد ولد ملک محمد خاں

مسل نمبر 72619 میں فرحت احمد

بنت بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع خاں ولد چوہدری عبدالقادر

مسل نمبر 72620 میں مبشر احمد

ولد بشارت احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کاروبار میں لگا سرمایا -/20000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد باجوہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد باجوہ ولد بشارت احمد باجوہ

مسل نمبر 72621 میں انوار احمد بھٹی

ولد افتخار احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بٹ ولد تنویر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ساجد ولد شریف احمد درویش

مسل نمبر 72622 میں عامر رئیس زیروی

ولد عزیز اللہ طاہر زیروی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر رئیس زیروی۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالحمید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ طاہر محمود ولد راجہ عبدالرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 72623 میں محمد شاہد

ولد رحمت علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ انوار احمد پراچہ ولد گلزار احمد پراچہ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف جمال دین ولد جمال دین

مسل نمبر 72624 میں قمر النساء

زوجہ مسعود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/264000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قمرالنساء۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ولد عبدالسلام

مسل نمبر 72625 میں نذیر احمد اشرف

ولد چوہدری کمال دین قوم جٹ اٹھوال پیشہ پنشنر عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نذیر احمد اشرف ۔گواہ شد نمبر 1 محمد صادق پرویز ولد چوہدری محمد عیسیٰ ۔گواہ شد نمبر2 داؤد احمد ولد بشیر احمد غازی

مسل نمبر 72626 میں محمود سلیمان بٹ

ولد محمد سلیمان بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود سلیمان بٹ ۔گواہ شد نمبر1 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ساجد ولد شریف احمد درویش

مسل نمبر 72627 میں نسیم اختر

بنت محمد اسماعیل مجاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً-/800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/340 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر1 چوہدری عبداللطیف ولد چوہدری محمد شریف ۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد قریشی ولد ناصر احمد قریشی

مسل نمبر 72628 میں صدیقہ طاہرہ

زوجہ احمد دین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صدیقہ طاہرہ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری احمد دین ولد غلام علی۔گواہ شد نمبر2 چوہدری عبداللطیف ولد چوہدری محمد شریف (مرحوم)

مسل نمبر 72629 میں منصور احمد

ولد میاں لطیف احمد قوم تھہیم پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد ولد چوہدری خالد ممتاز۔گواہ شد نمبر2 عمر سعید ولد سعید احمد

مسل نمبر 72630 میں خالد محمود

ولد حمید الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع چک نمبر 39/D.B خوشاب کا حصہ (اس میں 4 بہنیں 3 بھائی اوروالدہ حصہ دار ہیں)۔ (2) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع چک نمبر 8/M.B اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) پلاٹ 7 مرلہ واقع محلّہ نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی-/600000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خالد محمود۔گواہ شد نمبر1 ظہیر احمد خاں ولد محمد بشیر۔گواہ شد نمبر2 شاہد محمود ولد حمید الدین

مسل نمبر 72631 میں نیرہ احمد قمر

بنت وحید احمد قمر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/375 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیرہ احمد قمر۔گواہ شد نمبر1 وحید احمد قمر والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 72632 میں شوکت احمد

زوجہ عبدالرفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60-169 گرام مالیتی اندازاً-/2100 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند-/1500 مارک ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شوکت احمد ۔گواہ شد نمبر1 عبدالرفیق احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 احمد ھبۃ البسیط ولد عبدالباسط قمر

مسل نمبر 72633 میں حنا داؤد

بنت محمد ذکریا داؤد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی-/350 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حنا داؤد۔گواہ شد نمبر1 محمد ذکریا داؤد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 ذیشان داؤد ولد محمد ذکریا داؤد

مسل نمبر 72634 میں مریم افضل

زوجہ محمد افضل قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) سلائی مشین مالیتی -/50 یورو (3) طلائی زیور 6 تولہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے

بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم افضل۔ گواہ شد نمبر1 نجیب اللہ خان ولد چوہدری خان بہادر۔ گواہ شد نمبر2 شبیر احمد ولد چوہدری منیر احمد

مسل نمبر 72635 میں عفت شہزادی

زوجہ شبیر احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور10 تولے مالیتی اندازاً-/1625 یورو(3) سلائی مشین مالیتی -/50 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت شہزادی۔ گواہ شد نمبر1 نجیب اللہ خان۔ گواہ شد نمبر2 شبیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72636 میں

Marion Ahmad

زوجہ Naeem Ahmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر49 سال بیعت 1983ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Marion Ahmad گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوسیم منان ولد عبدالمجید

مسل نمبر 72637 میں عرشیہ منیر

بنت چوہدری منیر احمد قوم جٹ کلو پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عرشیہ منیر ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری منیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری سفیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 72638 میں مشتاق احمد

ولد چوہدری محمد سعید قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر1 داؤد احمد قمر ولد میاں بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر2 تصور احمد خالد ولد منظور احمد شاد

مسل نمبر 72639 میں مدیحہ نواز

بنت محمد نواز قوم جٹ کنگ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ نواز۔ گواہ شد نمبر1 محمد نواز والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 شیخ عبدالکریم ولد شیخ عبداللطیف

مسل نمبر 72640 میں شاہد احمد ظفر

ولد طاہر احمد ظفر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/192 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شاہد احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ظفر والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 شیخ ظفر محمود

مسل نمبر 72641 میں طلعت ناہید مجید

زوجہ مجید احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 572-8 گرام مالیتی -/7732 یورو(2) حق مہر اداشدہ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طلعت ناہید مجید ۔گواہ شد نمبر1 حمید اللہ ظفر ولد چوہدری نصر اللہ خان ۔گواہ شد نمبر2 مجید احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 72642 میں مہر سلیم احمد

ولد مہر غلام رسول (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 1700 فٹ واقع میرپور خاص اندازاً مالیتی -/800000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مہر سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد خان ولد رشید احمد خان ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 72643 میں شرافت اللہ خان

ولد مولوی عنایت اللہ خان خلیل کاٹھگڑی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ 10 مرلہ مکان (از ترکہ والد مرحوم) واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 4 بھائی بہن اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1347 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شرافت اللہ خان ۔گواہ شد نمبر1 فرزان احمد خان ولد شرافت اللہ خان ۔گواہ شد نمبر2 انعام اللہ ولد ثناء اللہ

مسل نمبر 72644 میں نسرین کوثر

زوجہ رزاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کوٹھی ساڑھے پانچ مرلے واقع ماڈل ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً-/5000000 روپے (2) طلائی زیور 250 گرام مالیتی اندازاً-/3250 یورو بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین کوثر۔ گواہ شد نمبر1 رزاق احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 ملک ستار محمد ولد ملک محمد خاں

مسل نمبر 72645 میں رزاق احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا

جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع کلاس والہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی 4000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رزاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد چوہدری عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ستار محمد ولد ملک محمد خاں

مسل نمبر 72646 میں بہزاد احمد چوہدری

ولد عبدالواسع چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع چوہدری والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف

مسل نمبر 72647 میں خرم شہزاد بٹ

ولد نصرت پرویز بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم 35000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 1522/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نصرت پرویز بٹ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق بٹ ولد غلام نبی خواجہ

مسل نمبر 72648 میں مبین ضیاء

زوجہ منصور الحق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 250 گرام مالیتی 3250/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 2500/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبین ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 منصور الحق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ستار محمد ولد ملک محمد خاں

مسل نمبر 72649 میں نسیم اختر

زوجہ چوہدری محمد انور قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر (2) زرعی اراضی 1 ایکڑ واقع بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ (3) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً 1000/- یورو (4) حق مہر 1000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر انور ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر 72650 میں رخسانہ کوثر

بنت محمد اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 100000/- روپے (2) طلائی زیور 30 گرام اندازاً (3) مشترکہ مکان واقع جرمنی میں میرا حصہ مالیتی 32500/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد برکت علی

مسل نمبر 72651 میں امتل منیر

بیوہ عزیز احمد (مرحوم) قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 گرام مالیتی 900/- یورو (2) ترکہ خاوند جائیداد واقع سیالکوٹ جس کا مقدمہ زیر سماعت ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتل منیر۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار مبشر احمد ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید دلنواز احمد گیلانی ولد سید ارشاد احمد گیلانی

مسل نمبر 72652 میں زبیر احمد

ولد محمد احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ساجد ولد شریف احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد خان ولد چوہدری ولی محمد خان

مسل نمبر 72653 میں عطاء المجیب عبدل

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عطاء المجیب عبدل۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد افضل ولد محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شریف احمد درویش

مسل نمبر 72654 میں ثاقب احمد

ولد امتیاز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 72655 میں انیس احمد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ......عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ظفر ولد مرزا عبدالغفور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 72656 میں کوثر پروین

زوجہ گلناز پرویز قوم جٹ پیشہ ...... عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 90 گرام مالیتی اندازاً -/1250 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 گلناز پرویز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات جھول ولد محمد بخش جھول

مسل نمبر 72657 میں بلال احمد خالد

ولد ظہیر احمد خالد قوم چنگل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ساجد ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد افضل ولد محمد خان

مسل نمبر 72658 میں رانا کشور ناز

زوجہ رانا خالد پرویز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 175 گرام مالیتی -/1275 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رانا کشور ناز۔ گواہ شد نمبر 1 رانا خالد پرویز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور الحق ولد ولی الحق

مسل نمبر 72659 میں نازیہ پروین

زوجہ شاہد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (2) طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/3341 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نواز قیصر ولد گلزار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد گلزار احمد

مسل نمبر 72660 میں عاطف قیوم

ولد عبدالقیوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد طاہر ولد چوہدری مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر اقبال مبشر ولد میاں نور عالم (مرحوم)

شرک سے نفرت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2003ء میں فرمایا:۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ کا نمونہ کہ آپ کو کس طرح شرک سے نفرت تھی۔ کہتے ہیں کہ آپ کے بچے اکثر وفات پا جاتے تھے۔ ایک دفعہ آپ کا ایک بچہ بیمار ہوا۔ بچے کا علاج کیا گیا۔ ایک آدمی تعویذ دے گیا۔ اور ایک عورت نے یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالنا چاہا۔ لیکن بچے کی والدہ نے تعویذ چھین کر چولہے کی آگ میں پھینک دیا اور کہا کہ میرا بھروسہ اپنے خالق و مالک پر ہے۔ میں ان تعویذوں کو کوئی وقعت نہیں دوں گی۔ بچہ دو ماہ کا ہوا تو وہی جے دیوی ملنے کے لئے آئی اور بچے کو پیار کیا اور آپ سے کچھ پارچات اور کچھ رسد اس رنگ میں طلب کی جس سے مترشح ہوتا تھا کہ گویا یہ چیزیں ظفر پر سے بلا ٹالنے کے لئے ہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم ایک مسکین بیوہ عورت ہو۔ اگر تم صدقہ یا خیرات کے طور پر کچھ طلب کرو تو میں خوشی سے اپنی توفیق کے مطابق تمہیں دینے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن میں چڑیلوں اور ڈائنوں کی ماننے والی نہیں۔ میں صرف اللہ تعالیٰ کو موت اور حیات کا مالک مانتی ہوں اور کسی اور کا ان معاملات میں کوئی اختیار تسلیم نہیں کرتی۔ ایسی باتوں کو میں شرک سمجھتی ہوں اور ان سے نفرت کرتی ہوں اس لئے اس بنا پر میں تمہیں کچھ دینے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ جے دیوی نے جواب میں کہا کہ اچھا تم سوچ لو اگر بچے کی زندگی چاہتی ہو تو میرا سوال تمہیں پورا ہی کرنا پڑے گا۔

چند دن بعد آپ ظفر کو غسل دے رہی تھیں کہ پھر جے دیوی آگئی اور بچے کی طرف اشارہ کر کے دریافت کیا: اچھا یہی ساہی راجہ ہے؟ آپ نے جواب دیا: "ہاں یہی ہے"۔ جے دیوی نے پھر وہی اشیاء طلب کیں۔ آپ نے پھر وہی جواب دیا جو پہلے موقع پر دیا تھا۔ اس پر جے دیوی نے کچھ برہم ہو کر کہا: "اچھا اگر بچے کو زندہ لے کر گھر لوٹیں تو سمجھ لینا کہ میں جھوٹ کہتی تھی۔" آپ نے جواب دیا: "جیسے خدا کی مرضی ہوگی وہی ہوگا"۔ ابھی جے دیوی مکان کی ڈیوڑھی تک بھی نہ پہنچی ہوگی کہ غسل کے درمیان ہی ظفر کو خون کی قے ہوئی اور خون ہی کی اجابت ہوگئی۔ چند منٹوں میں بچے کی حالت دگرگوں ہوگئی۔ اور چند گھنٹوں کے بعد وہ فوت ہوگیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کی یا اللہ! تو نے ہی دیا تھا اور تو نے ہی لے لیا۔ میں تیری رضا پر شاکر ہوں۔ اب تو ہی مجھے صبر عطا کیجیو۔ اس کے بعد خالی گود ڈسکہ واپس آگئیں۔

(رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 15-16)

دیکھیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بھی کتنے انعامات سے نوازا۔ اور چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جیسا بیٹا انہیں دیا جس نے بڑی لمبی عمر بھی پائی اور دنیا میں ایک نام بھی پیدا کیا۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 345-346)

فیروز شاہ تغلق

سلطان فیروز شاہ، تغلق حکومت کا دوسرا بڑا حکمران تھا۔ اس نے برصغیر پاک و ہند پر 37 سال تک بڑی کامیابی کے ساتھ حکومت کی۔ ان کے والد شاہ رجب، سلطان غیاث الدین تغلق کے چھوٹے بھائی تھے۔ فیروز شاہ ایک امن پسند اور رعایا پرور حکمران تھے۔ ان سے پیشتر محمد تغلق ایک بغاوت کو کچلنے کے لئے شاہی فوج کو لے کر سندھ میں ٹھٹھہ گیا ہوا تھا اور سرکاری فوج کا ایک بڑا حصہ دارالحکومت دہلی سے دور تھا۔ لیکن عنان حکومت سنبھالنے کے بعد سلطان فیروز شاہ نے سب سے پہلے ایک بار پھر دہلی کی مرکزی حکومت کو بجا طور پر مضبوط اور مستحکم کیا بعد کے برسوں میں سلطان فیروز شاہ نے ایک بار ٹھٹھہ کی جانب ایک بہت بڑی مہم روانہ کی اور قریباً تین سال کی جدوجہد کے بعد جان بانبیا کو شکست دے کر اس سے خراج کا وعدہ لے کر دوبارہ بحال کر دیا تھا۔ اس کے بعد سلطان فیروز شاہ نے بنگال کی جانب توجہ دی اور بھرپور حملے کئے لیکن سلطان کو کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔ اس ناکامی کے بعد فیروز شاہ نے دکن کی خود مختار ہندو ریاستوں پر کوئی توجہ نہ دی۔ البتہ 1360ء میں فیروز شاہ نے جج نگر (اڑیسہ) پر اپنا تسلط قائم کر لیا تھا۔ فیروز شاہ تغلق نے ملک کو اسلامی ریاست بنانے کی خاطر کئی امور میں دلچسپی لی۔ اس نے متعدد غیر اسلامی ٹیکس ختم کر دیئے۔ زراعت کی ترقی کے لئے کئی اہم اصلاحات کیں۔ کئی نئے شہر آباد کروائے، باغات لگوا کر عوام کے لئے تفریح گاہوں کا اہتمام کیا، انہوں نے کئی بہیمانہ سزاؤں کو یکسر منسوخ کر دیا تھا۔ اشیاء کی قیمتوں کو ارزاں کرنے کے لئے بھی متعدد انتظامات کئے۔ اس نے فوج کے نظام میں بھی کئی تبدیلیاں پیدا کیں اور فوجیوں کی اولاد کا فوج میں بھرتی کے لئے استحقاق پیدا کیا۔ بڑے بڑے جاگیرداروں کو فوج میں شامل کرنے کے انتظامات کئے گئے۔ علم و ادب اور فنون کی بجا طور پر سرپرستی کی۔ اس کا دور حکومت ترقی اور فلاح و بہبود کا دور تھا۔ 20 ستمبر 1388ء کو اس کا انتقال ہوا۔

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس: 047-6212659
ای میل: amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

جنرل مشرف صدر منتخب ہوئے تو وردی اتار دیں گے

صدر کے وکیل سید شریف الدین پیرزادہ اور وفاق کی جانب سے اٹارنی جنرل جسٹس (ر) ملک محمد قیوم نے سپریم کورٹ کے 9 رکنی لارجر بنچ کے روبرو تحریری بیان داخل کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنرل مشرف دوبارہ صدر منتخب ہونے کے بعد اور صدر کے عہدے پر حلف لینے سے پہلے چیف آف آرمی سٹاف کا عہدہ چھوڑ دیں گے۔

صدر منتخب ہو کر وردی اتارنے کا اعلان قبول نہیں

جنرل مشرف باوردی یا وردی کے بغیر کسی بھی طرح صدارتی الیکشن نہیں لڑ سکتے۔ ان کا دوبارہ صدر منتخب ہونے کے بعد وردی اتارنے کا اعلان قبول نہیں، اس لئے ان کے وکیل شریف الدین پیرزادہ کا سپریم کورٹ میں داخل کرایا گیا تحریری بیان مسترد کرتے ہیں ۔ یہ بات تمام اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں نے اپنے الگ الگ بیانات میں کہی ہے۔

بے نظیر کے خلاف مقدمات برقرار رہیں گے، کوئی بھی قانون سے بالا تر نہیں

وزیر اعظم شوکت عزیز نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ بے نظیر بھٹو کے خلاف مقدمات برقرار رہیں گے اور قانون اپنا راستہ اختیار کرے گا کیونکہ کوئی بھی اس سے بالاتر نہیں آسٹریلوی ٹیلی ویژن چینل کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم کی وطن واپسی ان کا ذاتی فیصلہ ہے اور انہیں عدالتوں میں اپنے خلاف مقدمات کا سامنا کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی سے کوئی ڈیل نہیں ہوئی۔ سیاسی افہام وتفہیم اور ملک کی بہبود کیلئے حکومت مختلف سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطے میں ہے۔

حکومت کا پنشنرز کو تمام شیڈیولڈ بینکوں کے ذریعے پنشن دینے کا فیصلہ

سپریم کورٹ کی ہدایت پر حکومت نے تمام شیڈیولڈ بینکوں کے ذریعے تمام پنشنرز کو پنشن دینے کا فیصلہ کیا ہے جہاں ہر مہینے کی 30 تاریخ کو پنشن کی رقم ان کے اکاؤنٹس میں پہنچ جائے گی تاہم چھ ماہ بعد پنشنرز کو اپنے آپ کو بینک حکام کے سامنے پیش کرنا ہوگا۔

شمالی وزیرستان، 18 سیکیورٹی اہلکاروں کی لاشیں مل گئیں

شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک میں مقامی طالبان سے لڑائی کے دوران لاپتہ ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے 18 اہلکاروں کی لاشیں مل گئیں۔ انہیں گولی مار کر جاں بحق کیا گیا۔ ادھر شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کی دو چیک پوسٹوں پر راکٹ حملوں میں 4 سیکیورٹی اہلکار زخمی ہو گئے ہیں۔

خودکش حملے، عراق کے بعد پاکستان میں سب سے زیادہ ہلاکتیں ہوئیں

رواں سال میں اب تک سب سے زیادہ خودکش حملے عراق میں ہوئے جن کی تعداد ڈیڑھ سو سے زائد ہے۔ اگرچہ افغانستان میں پاکستان سے زیادہ خودکش حملے ہوئے ہیں لیکن پاکستان میں ہلاکتیں افغانستان سے زیادہ ہوئی ہیں ۔ پاکستان میں رواں سال کے دوران اب تک ہونے والے خودکش حملوں کی تعداد 38 ہو چکی ہے جن میں مارے جانے والوں کی تعداد 350 سے زائد ہے جبکہ افغانستان میں رواں سال کے دوران 103 خودکش حملوں میں 225 ہلاکتیں ہوئی ہیں۔

پاکستان عالمی چیمپئن آسٹریلیا کو ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچ گیا

ٹوئنٹی 20 ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے سپرایٹ مرحلہ میں پاکستان نے اپنے دوسرے میچ میں عالمی چیمپئن آسٹریلیا کی ٹیم کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا۔ آسٹریلیا نے اس میچ میں پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں پر 164 رنز بنائے۔ جواب میں پاکستان نے مقررہ ہدف 19.1 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر پورا کر لیا۔ مصباح الحق کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

ذخیرہ اندوزی کے خلاف مہم تیز کر کے مہنگائی کرنے والوں کو جیل بھیج دیا جائے

وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران آٹا اور دیگر اشیاء ضروریہ کی قیمتوں کو مناسب سطح پر رکھنے کیلئے ایکشن پلان پر عملدرآمد کا آغاز کر دیا گیا ہے جس کے تحت انسپکشن کے نظام کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ اشیاء ضروریہ کی دستیابی اور قیمتوں میں اعتدال رکھنے کیلئے چھاپے مارے جائیں ۔ ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کیلئے مہم کو مزید تیز کیا جائے اور گرانفروشوں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا جائے۔

ربوہ میں سحر و افطار 20 ستمبر

انتہائے سحر	4:33
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:02
وقت افطار	6:11

(BCS) Bilal Consultancy Services
آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں
Study and Stay in Australia Ireland, U.K, Malta
- Visa without interview.
- No Visa No Consultancy Fee
- Tuition fee and consultancy fee after visa
- No IELTS No TOEFL only for Malta
Please contact: Mr. Azhar Bilal Ch
PH: 047-6005578, 03224347064
آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

حبوب مفید اطہرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 23 ستمبر 2007ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 22 ستمبر رابطہ کیلئے فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

معیاری جڑی بوٹیوں کا مرکز
دار الحکمة
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
- Geomembrane & Geotextile
- Supply & installation
- Internal & External Electrification of all type
- Mechanical Projects.
- Incinerators, Disinfection of
- Hospitals, Hotels & Resturants.
- Water & Wastewater Treatment Plants
- Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
- Erection of Grid Stations
- Construction Machinery
- Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

زاہد اسٹیٹ
گوادر میں احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
سمندر کی خوبصورت میرین کمرشل روڈ اور ہائی رائیز کمرشل ایریا میں ایک ایکڑ کے پلاٹس
برائے کمرشل پلازہ مارکیٹس فارم ہاؤس، ہسپتال، کالج، سکول، ہائی رائیز بلڈنگ، کوٹھی گودام کیلئے
آفس رابطہ: ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
انوسٹمنٹ کا نادر موقع
زاہد اسٹیٹ PIA آفس چوک ائیر پورٹ روڈ رؤف پلازہ گوادر: 0300-8458676-0302-8458676
لاہور ہیڈ آفس: 148۔ آصف بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 042-7441210-8489006-0300-8458676
ڈیفنس آفس لاہور: 41۔ گول پلازہ گراؤنڈ فلور Y بلاک ڈیفنس لاہور: 042-5740192-5744284-0300-8423089

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town, Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

C.P.L 29-FD